بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَاءُ ۔ عَسٰی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

ٹیلیفون نمبر ۹۱

ایڈیٹر غلام نبی

خطبہ نمبر ۳۵

الفضل

قادیان دارالامان

روزنامہ

THE DAILY ALFAZL QADIAN

قیمت تین پیسے

تار کا پتہ الفضل قادیان

یوم پنجشنبہ

جلد ۲۹ | ۱۶۔ ماہ اخاء ۱۳۲۰ ہش | ۲۴۔ رمضان المبارک ۱۳۶۰ھ | ۱۶۔ اکتوبر ۱۹۴۱ء | نمبر ۲۳۷

خطبۂ جمعہ ——— از حضرت مولوی شیر علی صاحب

عبادت الٰہی کے ساتھ مخلوق الٰہی پر شفقت کرنا بھی ضروری ہے

مورخہ ۱۰۔ ماہ اخاء ۱۳۲۰ ہش مطابق ۱۰۔ اکتوبر ۱۹۴۱ء

سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا

اسلام

دین کے دو بڑے بڑے حصے

بتاتا ہے۔ اور ان دونوں ضروری حصوں کے متعلق اسلام نے تعلیم دی ہے۔ چنانچہ فرماتا ہے۔ انسان کو چاہیئے۔ کہ روزے رکھے عبادت کرے۔ مگر صرف عبادت کرنے یا روزے رکھنے سے ہی انسان پورا مسلمان نہیں بن سکتا۔ بلکہ اس کے ساتھ دوسرا حصہ بھی پورا کرنا ضروری ہے۔ جس نے ان دونوں اہم جزوں اور حصوں کو پورا نہیں کیا۔ وہ مومن اور مسلمان کامل نہیں ہو سکتا جس طرح وہ پہلا حصہ یعنی عبادت اسلام کا ایک اہم اور ضروری جزو ہے۔ اور اس کے بغیر انسان کی نجات نہیں ہو سکتی اور اس کے لئے ضروری ہے۔ کہ وہ عبادت کرے۔ روزے رکھے۔ نمازیں پڑھے اور قرب الٰہی حاصل کرنے کے لئے تہجد ادا کرے اور دعائیں کرے۔ اسی طرح وہ دوسرا جزو بھی نجات کے لئے نہایت ضروری ہے۔ وہ کیا ہے؟ وہ الرفق علیٰ خلق اللّٰہ ہے۔

یعنی

اللہ تعالےٰ کی مخلوق سے بھلائی

اور یہ بھی ایسی ہی ضروری چیز ہے۔ جیسا کہ خدا تعالےٰ کی عبادت کرنا آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ہے۔ ایک جاہل جو سخاوت کرتا ہے۔ وہ اس عابد سے جو بخیل ہے۔ بہت بہتر ہے۔ کیونکہ وہ اللہ تعالےٰ کو تو یاد کرتا ہے۔ مگر اللہ تعالےٰ کی مخلوق سے ہمدردی نہیں کرتا۔ غریب کی مدد نہیں کرتا۔ تو ایسے عابد بخیل سے ایک جاہل سخی بہتر ہے۔ اس سے ظاہر ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کی مخلوق سے ہمدردی اور بھلائی کرنا بھی ایسا ہی ضروری ہے۔ جیسا کہ خدا تعالےٰ کی عبادت کرنا۔

یہ بھی اسلام کی خوبیوں میں سے

ایک خوبی

ہے۔ کہ مخلوق پر شفقت کرنے کے بارہ میں جس قدر اسلام میں زور دیا گیا ہے۔ اور کسی کتاب میں اتنا زور نہیں دیا گیا۔ اور نہ اتنا اہم قرار دیا گیا ہے۔ غرباء کی مدد۔ یتیموں کی پرورش۔ مساکین کی خبر گیری اور ان پر شفقت اور خلق اللہ سے حسن سلوک کے مضامین سے قرآن کریم بھرا پڑا ہے۔ اور جابجا قرآن کریم میں اس کی تاکید کی گئی ہے۔ کہیں کہا گیا ہے۔ کہ لوگوں سے ہمدردی کرو۔ کہیں کہا ہے غرباء کی مدد کرو۔ کہیں ارشاد ہے کہ غریبوں مسکینوں اور یتیموں کو کپڑے پہناؤ۔ کہیں حکم ہے۔ کہ خدا کی مخلوق سے حسن سلوک کرو۔ چنانچہ ایک سورۃ بقرہ میں ہی دو رکوع اس بارہ میں نازل ہوئے ہیں۔ جن میں

صدقہ وخیرات کی تاکید

کرکے اس کے لئے ابھارا گیا ہے روزوں کے لئے صرف ایک رکوع ہے۔ مگر صدقہ وخیرات کے لئے دو۔ پھر انہی دو رکوعوں پر بس نہیں۔ بلکہ اور مقامات پر بھی تاکید ہے۔ پھر دوسری خصوصیت اسلام کی جو اسلام کو دوسرے مذاہب سے ممتاز کرتی ہے۔ یہ ہے۔ کہ اسلام نے اس غرض کے لئے ایک حصہ کو لازمی اور ضروری قرار دے دیا ہے۔ یعنی زکوٰۃ

یہ امداد کی صورت

اور کسی مذہب میں نہیں ہے۔ بے شک تمام نبی جو خدا تعالےٰ کی طرف سے آئے وہ اس امر کے لئے بھی اپنی جماعتوں کو تاکید کرتے رہے۔ کہ غرباء کی مدد کی جائے اور بے شک وہ خدا کی طرف سے ہی ایسا حکم لے کر آئے۔ مگر یہ نہیں۔ کہ ان میں بھی اسلام کی مانند زکوٰۃ کی طرح کا حکم نازل کرکے اس امر کو فرض قرار دیا گیا ہو۔ چنانچہ اسلام میں جہاں جہاں نماز کی فرضیت کا ذکر ہے۔ وہاں ساتھ ہی

زکوٰۃ کا بھی حکم

نازل کیا گیا ہے۔ اور گویا اس طرح بتایا گیا ہے۔ کہ صرف نماز ہی دین نہیں۔ بلکہ خدا تعالےٰ کی مخلوق کے ساتھ بھلائی کرنا بھی دین ہے۔ اور جو ان دونوں کو ضروری نہیں سمجھتا۔ اور صرف عبادت کو ہی نجات کے لئے کافی جانتا ہے۔ اس کا دین ایسا ہی ہے۔ جیسا کہ پرندہ کا ایک پر کاٹ دیا جائے۔ یا اس کی ایک ٹانگ توڑ دی جائے۔ پس صرف عبادت ہی دین نہیں بلکہ یہ بھی

دین کا ایک ضروری جزو

ہے۔ کہ خلقِ خدا سے ہمدردی کی جائے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ ہر مسلمان پر صدقہ ضروری ہے۔ اور یہ ایسی تعلیم ہے کہ جس پر صرف امراء ہی نہیں۔ بلکہ ہر انسان خواہ کتنا ہی غریب ہو عمل پیرا ہو سکتا ہے جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا۔ کہ

ہر مسلمان پر صدقہ لازمی ہے

تو صحابہ رضؓ نے عرض کیا۔ کہ یا رسول اللہ۔ اگر کسی کے پاس صدقہ دینے کے لئے مال ہی نہ ہو۔ تو وہ کیا کرے؟ آپ نے فرمایا۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۴ اخاء ۱۳۲۰ ہش۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کے متعلق ساڑھے پانچ بجے شام کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ خدا تعالےٰ کے فضل و کرم سے حضور کی طبیعت اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو شدید سر درد ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا کریں ؛

خاندان حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالےٰ عنہ میں خیر و عافیت ہے ؛

کہ وہ ہاتھوں سے محنت مزدوری کرکے کمائے۔ خود کھائے اپنے بیوی بچوں کو کھلائے اور خدا تعالےٰ کی راہ میں بھی خرچ کرے انہوں نے عرض کیا یا رسول اللہ اگر کوئی اس کی طاقت نہ پائے تو وہ کیا کرے فرمایا کہ وہ لوگوں کی حاجت روائی کرے۔ اور امداد کرے۔ پھر عرض کیا گیا۔ کہ اگر اس کی بھی طاقت نہ ہو تو پھر کیا کرے۔ آپ نے فرمایا۔ کہ وہ امر بالمعروف کرے۔ پھر پوچھا گیا کہ یا رسول اللہ اگر کوئی ایسا بھی نہ کرسکے تو وہ کیا کرے۔ آپ نے جواب میں فرمایا کہ اگر وہ شر سے بچا رہے۔ اور لوگوں کو دکھ نہ دے۔ تو یہ بھی اس کی طرف سے ایک صدقہ ہے۔

غرض یہ اسلام کا ہی احسان ہے کہ اس نے ہر غریب سے غریب اور بے کس سے بے کس انسان کو بھی شفقت علی خلق اللہ میں حصہ لینے کا موقعہ عطا فرمایا اور امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کے لئے ذریعہ عنایت کیا ہے۔ حتیٰ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ دو آدمیوں کے درمیان انصاف کرنا بھی صدقہ ہے۔ ایسا ہی فرمایا کہ نیکی کا حکم کرنا بھی صدقہ ہے۔ اللہ تعالےٰ نے اس زمانہ میں

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ

اس حکم کو دوبارہ پورا کرنے کا بہترین طریق تبلیغ عطا فرمایا ہے۔ کیونکہ تبلیغ کے ذریعہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر معمولی نیکی نہیں بلکہ اگر غور کیا جائے تو اس کے مقابلہ میں غریب کی مدد کرنا مسکین کو کھانا یا کپڑے پہنانا وغیرہ بھی ادنےٰ نیکی ہے کیونکہ جب ہم کسی کو تبلیغ کرتے ہیں۔ تو ہم اسے آگ سے بچاتے اور جنت میں داخل کرتے ہیں۔ پس یہ خدا تعالےٰ نے ہمیں صدقہ کا اس زمانہ میں بہترین موقعہ دیا ہے اور اس طرح ہم جو کچھ از قسم چندہ وغیرہ خرچ کریں گے۔ وہ بھی مخلوق خدا کی ہمدردی اور بھلائی ہے۔ جس کا اصل مقصد یہ ہوتا ہے۔ کہ دنیا میں حق کی روشنی اور نور پھیلے۔ اور تاریکی و ظلمت دور ہو۔ پس حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ یہ

ایک عظیم الشان صدقہ

کا خدا تعالےٰ نے ہمیں موقعہ دیا ہے۔ کہ ہم تبلیغ کے ذریعہ امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کریں۔ گو یہ بھی نیکی ہے کہ ہم نمازیں پڑھیں روزے رکھیں۔ اور دیگر اچھے کام کریں۔ لیکن تبلیغ اسلام میں حصہ لینا اعلےٰ درجہ کا امر بالمعروف اور اعلےٰ درجہ کا نہی عن المنکر ہے۔

اسی طرح رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ پتھر کانٹا یا ہڈی وغیرہ

جو چیز تکلیف دہ ہو

اسے راستہ سے دور کرنا بھی صدقہ ہے۔ آپ نے فرمایا ایک شخص کو محض اس لئے جنت میں داخل کیا گیا۔ کہ اس نے ایک درخت کی ایسی ٹہنی کو جو راستہ پر سے گزرنے والوں کو تکلیف دیتی تھی کاٹ دیا تھا۔ آپ نے فرمایا کہ کاش لوگ اسے جنت میں چلتے پھرتے دیکھیں۔ اور غور کریں کہ کیوں اسے جنت میں داخل کیا گیا۔ اور دوسرے لوگ بھی اس کے اس طریق سے فائدہ اور سبق حاصل کریں۔

غرض آپ نے بتایا ہے کہ جو اس طرح لوگوں کو نفع پہونچاتا ہے۔ وہ بھی ان پر رحم کرتا ہے۔ اور چونکہ اللہ تعالےٰ رحیم و کریم ہے۔ اس لئے جو اسکی مخلوق پر رحم کرتا ہے۔ خدا تعالےٰ اس سے خوش ہوتا ہے۔

پھر فرمایا۔ کہ جو خدا کے بندوں سے

خندہ پیشانی سے

پیش آتا ہے۔ یہ بھی ایک صدقہ ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو چیزیں ایمان کے ساتھ جمع نہیں ہوسکتیں

بخل اور بد خلقی

یعنی سچا مومن بخیل اور بدخلق نہیں ہوسکتا آپ نے فرمایا کہ بخیل خدا تعالےٰ سے دور ہوتا ہے۔ جنت سے دور ہوتا ہے۔ لوگوں سے دور ہوتا ہے۔ مگر دوزخ کے قریب ہوتا ہے۔ اور سخی خدا تعالےٰ کے قریب ہوتا ہے۔ جنت کے قریب ہوتا ہے۔ لوگوں کے قریب ہوتا ہے۔ اور دوزخ سے دور ہوتا ہے۔ آپ نے فرمایا۔ کہ

انسان کے ہر جوڑ پر صدقہ ہے

جو اس کو ہر روز جب کہ سورج چڑھتا ہے ادا کرنا چاہیئے۔ اگر وہ دو آدمیوں کے درمیان انصاف کے ساتھ فیصلہ کرے یہ بھی صدقہ ہے۔ اگر کسی آدمی کی اس کے چارپایہ پر بوجھ لدوانے میں مدد کرے تو یہ بھی صدقہ ہے۔ اگر کسی آدمی سے میٹھی بات کرے تو یہ بھی صدقہ ہے۔ ہر ایک قدم جو وہ مسجد کی طرف جاتے ہوئے اٹھاتا ہے صدقہ ہے۔ راستہ پر سے تکلیف دہ چیز کو دور کرنا بھی صدقہ ہے اسی طرح آپ نے فرمایا کہ سبحان اللہ کہنا بھی صدقہ ہے۔ الحمد للہ کہنا بھی صدقہ ہے لا الہ الا اللہ کہنا بھی صدقہ ہے۔

پھر یہ بات بھی یاد رکھنی چاہیئے کہ یہ صرف اپنی جماعت یا اپنی قوم کے لوگوں کے لئے ہی حکم نہیں بلکہ ہر ایک شخص سے خواہ وہ کافر ہو یا مومن ہمدردی کرنی چاہیئے۔ اور اس کا بھلا کرنا چاہیئے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا نمونہ

ہمارے سامنے موجود ہے۔ پنڈت لیکھرام جو اسلام کا سخت دشمن تھا اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کے حق میں بدزبانی کرتا تھا۔ جب حضور کی پیشگوئی کے مطابق قتل ہوگیا۔ تو آپ نے فرمایا کہ اگر مجھے موقعہ ملتا تو میں اسکو بھی تکلیف سے بچانے کی کوشش کرتا۔ چنانچہ فرماتے ہیں۔ کہ :۔

"ہمارے دل کی اس وقت عجیب حالت ہے۔ درد بھی ہے۔ اور خوشی بھی۔ درد اس لئے کہ اگر لیکھرام رجوع کرتا۔ زیادہ نہیں تو اتنا ہی کرتا کہ وہ بدزبانیوں سے باز آجاتا تو مجھے اللہ تعالےٰ کی قسم ہے کہ میں اس کے لئے دعا کرتا۔ اور میں امید رکھتا تھا کہ اگر وہ ٹکڑے ٹکڑے بھی کیا جاتا تب بھی زندہ ہو جاتا۔ وہ خدا جس کو میں جانتا ہوں اس سے کوئی بات انہونی نہیں۔ اور خوشی اس بات کی ہے۔ کہ پیشگوئی نہایت صفائی سے پوری ہوئی۔" (سراج منیر صفحہ ۲۶)

پس بغیر اس کے کہ کوئی شخص مومن ہے یا کافر مخلوق خدا ہونے کی حیثیت سے اس سے ہمدردی کرنی چاہیئے۔ اور جو ایسا نہیں کرتا تو اسے یاد رکھنا چاہیئے۔ کہ وہ صدقہ دین ادا نہیں کر رہا۔

پھر انسانوں سے ہی ہمدردی نہیں بلکہ

ہر ایک جاندار

کو خواہ وہ کتنا ہی حقیر ہو آرام پہونچانا صدقہ ہے۔ چنانچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے ایک فاحشہ کا ذکر کیا جو احادیث میں موجود ہے۔ آپ نے فرمایا کہ ایک فاحشہ عورت کسی جنگل میں جا رہی تھی۔ کہ اس نے ایک کنوئیں کے پاس ایک کتے کو دیکھا۔ کہ وہ

پیاس کی شدت کی وجہ سے

اپنی زبان باہر نکالے ہانپ رہا ہے۔ اور قریب تھا۔ کہ وہ پیاس کی شدت سے مر جاتا۔ کہ اس عورت نے جو بدکاری میں اپنی زندگی گزار رہی تھی اپنا موزہ اتارا۔ اور اپنے دوپٹے سے باندھ کر کوئیں سے پانی نکالا۔ اور پانی سے بھرا ہوا موزہ کتے کے آگے رکھ دیا۔ اور اس طرح اس کو پانی پلا کر اس کی جان بچائی۔

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں کہ اس کی اس نیکی کی وجہ سے جو اس نے ایک حقیر سی مخلوق خدا کی جان بچائی - اللہ تعالےٰ نے اسے بخش دیا - اور اسے جنت میں داخل کر دیا۔

جہاں اللہ تعالےٰ اس بات سے خوش ہوتا ہے - کہ اس کی مخلوق سے ہمدردی کی جائے - اور وُہ جنت عطا کر دیتا ہے وہاں یہ بھی معلوم ہوتا ہے - کہ اگر اس کی مخلوق سے بداخلاقی سے کوئی پیش آئے - تو یہ امر اس کی

ناراضگی کا ذریعہ

بن جاتا ہے - اسی طرح اگر کسی انسان کو تکلیف پہونچائی جائے - تو اس سے وُہ ناراض ہو جاتا ہے - چنانچہ رسُول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا - کہ ایک عورت کو محض ایک بلّی کی وجہ سے دوزخ میں ڈالا گیا - ممکن ہے اس بلّی نے اس عورت کا دُودھ پیا ہو یا سالن کھا گئی ہو - مگر اس نے غصہ میں آ کر اُسے پکڑا - اور کمرہ میں بند کر دیا - اور اس نے اس بلی کو پانی اور کھانا نہ دیا - یہاں تک کہ وُہ بھوکی مر گئی - اگر وُہ اسے چھوڑ دیتی - تو وُہ کیڑے مکوڑے کھا کر بچ جاتی - مگر نہیں اس نے اسے بھوکا پیاسا کمرہ میں بند کر دیا - اور چونکہ اس نے خدا کی مخلوق سے نہ صرف ہمدردی نہ کی - بلکہ اس پر ظلم کیا - اس لئے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم فرماتے ہیں - کہ خدا تعالےٰ نے ایک بلّی کی وجہ سے اس عورت کو دوزخ میں ڈال دیا۔

تو ہمیں ڈرنا چاہیئے - کہ کہیں اللہ تعالےٰ کی مخلوق سے بدخلقی نہ ہو - اور سختی نہ ہو - بلکہ

خلق اللہ پر شفقت

کرنی چاہیئے - اور کسی بھلائی کو حقیر نہ سمجھنا چاہیئے - کیا معلوم کہ اسی نیکی سے خدا راضی ہو جائے - اور ہمیں نجات عطا فرمائے۔

حضرت مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب

حضرت بایزید بسطامیؒ کا ایک واقعہ

درس میں سنایا کرتے ہیں - کہ حضرت بایزید بسطامی اپنے روحانی سلوک کی منزل میں ایک مقام پر آ کر رُک گئے - انہوں نے اس کے حل کرنے کے لئے بہتیرے مجاہدات کئے - مگر وُہ حل نہ ہوُا - بایزیدؒ فرماتے ہیں - کہ ایک دن میں بازار میں گیا - سردی کا موسم تھا - برف پڑی ہوئی تھی - کیا دیکھتا ہوں - کہ ایک جگہ ایک کُتیا کا بچہ ایک بدرو میں پڑا ہے - میں نے اسے اٹھا لیا - اُسے گھر لے گیا - دودھ پلایا - اور گرم کپڑوں میں لپیٹ کر چُولھے کے پاس گرم جگہ میں رکھ دیا - رات بھر اسے سردی سے آرام ملا - تو خوب نیند آ گئی - جب صبح ہُوئی - اور اسے ہوش آیا - تو میں نے محسُوس کیا کہ وُہ جو اِدھر اُدھر دیکھ رہا ہے - اسے اب اپنی ماں کی تلاش ہے - اس پر میں پھر اسے اسی جگہ لے گیا - جہاں سے لایا تھا - کیا دیکھتا ہوں - کہ کتیا بھی اپنے بچہ کی تلاش میں اسی طرف آ رہی ہے - جب اس نے اپنی ماں کو دیکھا - تو وُہ خوشی سے ماں کے پاس بھاگ کر چلا گیا - حضرت بایزید بسطامی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں - کہ میں نہیں کہہ سکتا - وُہ کتیا کا بچہ اپنی ماں سے پہلے ملا - یا کہ میرا وُہ مقام پہلے حل ہؤا - گویا جہاں کوئی بھی مجاہدہ کام نہ دے سکا - وہاں اللہ تعالےٰ کی مخلوق میں سے ایک حقیر اور ادنےٰ مخلوق سے ہمدردی کا یہ نتیجہ ہؤا - کہ ان کا وُہ مقام حل ہو گیا - تو شفقت علیٰ خلق اللہ روحانی ترقی کے لئے بھی نہایت اعلےٰ ذریعہ ہے۔

پھر اس سے بھی

ایک اور اعلیٰ مثال

سنئے - حضرت امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کو تصوّف میں نہایت اعلےٰ اور بلند مقام حاصل ہے - اور انہوں نے اس قدر تصانیف کی ہیں - کہ شائد ہی کسی اور مصنف نے اس قدر تصانیف کی ہوں - جب وُہ وفات پا گئے - تو ایک بزرگ نے انہیں خواب میں دیکھا - اور پوچھا کہ امام صاحب! کیا حال ہے - فرمایا اچھا ہے بڑا خدا کا فضل ہے - مگر یہ جو خدا نے مجھ پر فضل کیا ہے - تو یہ میری تصانیف کی وجہ سے نہیں - جب فرشتوں نے مجھے خدا تعالےٰ کے سامنے پیش کیا - تو خدا تعالےٰ نے فرمایا - کہ اس شخص نے میری ایک ادنےٰ مخلوق پر رحم کیا تھا - اس کو جنت میں لے جاؤ۔

اس بزرگ نے امام صاحب سے پوچھا - کہ وُہ کیا بات تھی - جس کی وجہ سے آپ پر اللہ تعالےٰ نے فضل کیا ہے - آپ نے جواب دیا - کہ اور تو مجھے کوئی یاد نہیں - البتہ صرف ایک بات یاد ہے - اور میرا خیال ہے - کہ وہی اصل وجہ میری نجات کی ہُوئی ہے - اور وُہ یہ ہے - کہ میں ایک دفعہ لکھ رہا تھا - گرمی کا موسم تھا - کہ لکھتے لکھتے ایک مکھی آ کر سیاہی پر بیٹھ گئی - میں نے سمجھا - کہ مکھی پیاسی ہے - اس لئے میں نے قلم روک لیا - یہاں تک کہ وُہ سیاہی چُوس کر سیر ہو گئی - تو چونکہ میں نے ایک مکھی پر رحم کیا - اس لئے معلوم ہوتا ہے - کہ اسی سے خدا تعالےٰ خوش ہؤا۔

الغرض چونکہ اللہ تعالےٰ رحیم و کریم ہے اس لئے وُہ چاہتا ہے - کہ اس کی مخلوق پر رحم کیا جائے - اور جو شخص اس کی مخلوق سے رحم کرتا ہے - خدا تعالےٰ بھی اس پر رحم فرماتا ہے - چنانچہ اس واقعہ سے ظاہر ہے کہ

ایک مکھی پر رحم

امام غزالی رحمۃ اللہ علیہ کی تمام تصانیف سے بھی زیادہ اعلےٰ نیکی ثابت ہؤا۔

پس بے شک اللہ تعالےٰ کی عبادت اس کے قرب کا ذریعہ ہے - مگر دُوسرا ذریعہ قرب الٰہی کا اس کی مخلوق سے ہمدردی اور شفقت ہے - اور رمضان کے ایام میں تو اور زیادہ اس میں ترقی کرنی چاہیئے - آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی نسبت احادیث میں آتا ہے - کہ آپ عام طور پر سخاوت کرتے رہتے تھے - مگر جونہی رمضان آتا - آپ کہیں اسیروں کو رہا کراتے - کہیں مانگنے والوں کو دیتے - کہیں غرباء و مساکین کی امداد فرماتے - اور آپ اس قدر صدقہ و خیرات کرتے - کہ جیسے تیز ہوا ہوتی ہے - تو نہ صرف رمضان میں مخلوق سے ہم کو ہمدردی کرنی چاہیئے - بلکہ اس کے بعد بھی اس سلسلہ کو جاری رکھنا چاہیئے اور پھر یہ رحم انسانوں سے ہی نہیں - بلکہ تمام مخلوق سے کرنا چاہیئے - چنانچہ جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے بلّی والا واقعہ سنایا - تو صحابہ نے پوچھا کہ یا رسُول اللہ کیا

بہائم (چارپایوں) پر بھی رحم

کرنے سے اجر ملتا ہے - آپ نے فرمایا - ہاں ہر ایک جاندار پر رحم کرنے سے خدا تعالےٰ خوش ہوتا ہے۔

پس ہمیں اسلام کی اس تعلیم کو کبھی نہیں بھلانا چاہیئے - اور جب اور دنوں میں شفقت کرنے سے خدا راضی ہوتا ہے تو اگر رمضان شریف میں ہم یہ نیکی کریں - غریبوں کی مدد کریں - لوگوں سے خوش اخلاقی سے پیش آئیں - اور محتاجوں کی مدد کریں - تو پھر خدا تعالےٰ نے بہت زیادہ بخشش اور فضل نازل فرمائے گا۔

پھر جس حالت میں اللہ تعالےٰ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو بھی یہ حکم دیتا ہے - اما السّائل فلا تنھر - کہ سوال کرنے والوں سے بدخلقی سے مت پیش آنا - تو ہمیں اس سے کس قدر پرہیز رکھنے کی ضرورت ہے۔

اس وقت بڑا ذریعہ مخلوق سے ہمدردی کا تبلیغ ہے - اور خدا تعالےٰ نے ہمارے لئے اس کے ذرائع بھی مہیا فرمائے ہیں - اس لئے جب ہم خدا تعالےٰ کی تعلیم کو لوگوں تک پہنچائیں گے - ان کو دوزخ سے بچا کر جنت کی طرف لائیں گے - تو خدا تعالےٰ اور بھی زیادہ ہم پر خوش ہوگا - پس ہمیں ان باتوں کی طرف پُوری طرح توجہ کرنی چاہیئے - تاکہ اللہ تعالےٰ ہم پر اپنا فضل نازل کرے - اللہ تعالےٰ ہم سب کو اسکی توفیق عطا فرمائے - آمین ثم آمین۔

آخر میں میں

حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت اور کامیابی کے لئے

احباب کو دُعا کی تحریک کرتا ہُوں - کیونکہ آپ کے لئے دُعا کرنا بھی درحقیقت تمام دُنیا کی بہتری کے لئے دُعا کرنا ہے - حضور علالت طبع کی وجہ سے دو جمعوں میں تشریف نہیں لا سکے - اور اس طرح ہم ان مبارک ایام میں اس خیر و برکت سے جو آپ کے پیچھے نماز جمعہ ادا کرنے اور آپ کا خطبہ سننے سے حاصل ہوتی ہے محروم رہے ہیں - پس دُعا کرنی چاہیئے کہ اللہ تعالےٰ حضور کو اپنے فضل و رحم سے بہت جلدی شفا عطا فرمائے اور آپ آئندہ جمعہ کو جو رمضان شریف کا آخری جُمعہ یعنی

جمعۃ الوداع

ہے - اپنے مُبارک خطبہ کے ذریعہ جماعت کو برکات اور فیوض سے مستفیض فرما سکیں۔

وآخر دعوٰنا ان الحمد للہ رب العالمین۔

جماعت احمدیہ کے گزشتہ ہفتہ کے اہم واقعات

(۱)

گزشتہ خطبہ نمبر کی اشاعت کے بعد صرف ایک روز حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی طبیعت اچھی رہی۔ باقی ایام میں حرارت کی شکایت ہو جاتی رہی۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو گزشتہ ہفتہ کان اور سر میں درد کی جو شکایت تھی۔ وہ ان ایام میں بھی جاری رہی البتہ ۱۴ اخاء کو طبیعت اچھی رہی۔

حرم اول حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بھی بخیر و عافیت ہیں۔ باقی خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے خیر و عافیت رہی۔

(۲)

نظارت تعلیم و تربیت کے زیر اہتمام رمضان المبارک میں قرآن کریم کے ایک پارہ کا جو درس روزانہ مسجد اقصیٰ میں ہوتا ہے۔ ۱۲ اخاء کو قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے اس سلسلہ میں سورۂ عنکبوت ختم کی۔ اور ۱۳ کو مولوی غلام رسول صاحب راجیکی نے آگے درس شروع کیا۔

(۳)

اس ہفتہ ۱۲ اخاء کے "الفضل" میں حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔ اے کا ایک نہایت اہم اور مفید مضمون "رمضان کی برکات سے فائدہ اٹھانے کا طریق" کے عنوان سے شائع ہوا۔ جن اصحاب کو اس کے مطالعہ کا موقعہ نہیں ملا۔ وہ گویا ایک بڑی خیر سے محروم ہیں۔ اس کے علاوہ "رمضان المبارک کا آخری عشرہ" اور "اعتکاف کی حالت میں کثرت سے دعائیں کرنی چاہئیں" کے عنوان سے دو ضروری مضامین ان ایام میں شائع کئے گئے۔ "جنگ۔ روس اور جرمنی کی حالت" اور "ہندوستان کے لئے جنگ کا خطرہ" دو اور مضمون چھپے جو حالات حاضرہ کے مطابق ان ایام میں لکھے گئے۔ اس کے علاوہ ان ایام میں یو۔پی کے اردو اور انگریزی اخبارات نے ڈلہوزی کے واقعہ کے خلاف جو پُرزور اظہار رائے کیا۔ اسے شائع کیا گیا۔ معاصر "سرفراز" "حقیقت" "حق" اور انگریزی اخبار "نیشنل ہیرلڈ" نے پُرزور الفاظ میں اس حرکت کی مذمت کی ہے۔

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی "تفسیر کبیر" پر مولوی ثناء اللہ صاحب نے جو اعتراضات ایک مختصر سے رسالہ کی صورت میں شائع کئے ہیں۔ ان کے "تمہیدی صفحات پر نظر" کے عنوان سے بعض اعتراضوں کا جواب بھی ان ایام میں شائع کیا گیا۔

(۴)

جناب ناظر صاحب بیت المال نے سلسلہ کی بعض ضروریات کو پورا کرنے کے لئے ۵۰ ہزار روپیہ احباب سے بطور قرض وصول کرنے کی جو تحریک شروع کی ہوئی ہے اس میں اس وقت تک کل رقم ۵۰۔۷۵۰ روپیہ نقد وصول ہو چکی ہے۔ اور قریباً چار ہزار کے وعدے ہیں۔ احباب اس کی طرف پوری توجہ کریں۔ اور مطلوبہ رقم جلد از جلد مہیا کر دیں۔

(۵)

فنانشل سیکرٹری صاحب تحریک جدید احباب کو یاددہانی کراتے ہیں۔ کہ جو دوست ۲۱ اخاء تک اپنے وعدے پورے کر دیں گے ان کے نام دعا کے لئے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور ۲۹ رمضان المبارک کو پیش کئے جائیں گے۔ ویسے بھی سال ہفتم کی تحریک میں اب صرف ڈیڑھ ماہ باقی ہے۔ اس لئے دوستوں کو تحریک جدید کے وعدے جلد از جلد پورے کرنے چاہئیں۔

نظارت تعلیم و تربیت کی طرف سے پھر دوستوں کو توجہ دلائی گئی ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشاد کے مطابق دوست رمضان المبارک میں اپنی کسی نہ کسی کمزوری کو ترک کرنے کا اقرار کریں۔ اور ایسے دوست اپنے ناموں سے نظارت کو مطلع کریں۔ تا اس فہرست میں درج ہو سکیں۔ جو یہ قربانی کرنے والوں کی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہونے والی ہے۔ نظارت بیت المال نے توجہ دلائی ہے کہ عید فنڈ ایک ضروری چندہ ہے۔ جس کی شرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے عہد بابرکت میں ایک روپیہ فی کس (ہر کمانے والے) کے حساب سے مقرر تھی۔ احباب پھر اسکو باقاعدہ جاری کریں۔

ہفتہ جنگ

دنیا کی عظیم ترین جنگ اس وقت روس میں لڑی جا رہی ہے۔ ہٹلر نے ۹ اکتوبر کو تقریر کرتے ہوئے جس نئے حملہ کی دھمکی دی تھی۔ وہ شروع ہو چکا ہے۔ اور نہایت خوفناک صورت اختیار کر رہا ہے وسطی محاذ پر روسی ڈیفنس لائن میں شگاف کر کے جرمن فوجوں کا ریلا تین اطراف سے ماسکو کی طرف بڑھ رہا ہے۔ جرمن اس وقت اپنی کامیابیوں کے جس قدر دعوے کر رہے ہیں۔ وہ اگر سو فی صدی درست نہ بھی مانے جائیں۔ تو بھی اس میں شک نہیں۔ کہ روس کی حالت اس وقت مخدوش ضرور ہو رہی ہے۔ ۱۳ اکتوبر کی خبر ہے کہ بریانسک جو ماسکو کے رستہ پر ایک اہم شہر ہے جرمنوں کے قبضہ میں جا چکا ہے جنوبی یوکرین میں بھی شدید جنگ شروع ہو چکی ہے۔ اور جرمن روس کے علاقہ کے دوسرے بڑے شہر خارکوف پر قبضہ کرنے کے لئے پورا زور لگا رہے ہیں۔ ماسکو کے لئے جنگ اس وقت قریباً ۳۵۰ میل لمبے محاذ پر لڑی جا رہی ہے۔ نازی کہتے ہیں کہ اس علاقہ میں مارشل تموشنکو کی ساری فوج گھر گئی ہے۔ جسکا بہت جلد خاتمہ ہونے والا ہے۔ ڈاکٹر گوبلز کا بیان ہے کہ جہاں تک روس کی فوجی قوت کا سوال ہے۔ روس ختم ہو چکا ہے۔ اور اب جرمن فوجوں کا راستہ صاف ہے۔ مگر روسیوں کا بیان ہے کہ جو روسی فوجیں جرمنوں کے نرغے میں آ گئی تھیں۔ وہ جرمن ٹینکوں اور مسلح کاروں کے حصار کو توڑ کر اپنی بڑی فوج سے آملی ہیں۔ بہرحال ماسکو کی لڑائی بہت بڑی لڑائی ہے کہا جاتا ہے۔ کہ اس میں ایک کروڑ سپاہی پچاس ہزار ٹینک اور اتنے ہی ہوائی جہاز مصروف ہیں۔ روسیوں نے ماسکو کی حفاظت کے لئے زبردست تیاریاں کر رکھی ہیں۔ اور اس کا ہر باشندہ اس کی حفاظت کے لئے سر بکف ہے۔ ماسکو ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ نپولین کے پاس ٹینک نہ تھے۔ موٹری دستے نہ تھے۔ وہ برق آسا جنگ کے فن سے ناآشنا تھا۔ مگر اپنے پیشرو ہٹلر کی نسبت بہت تیز تھی جرمن یہ بھی دعوے کرتے ہیں۔ کہ ان کی فوجیں شمالی کاکیشیا میں داخل ہو چکی ہیں۔ اور اس علاقہ کے اہم صنعتی شہر روسٹوف کے قریب پہونچ رہی ہیں۔ مگر روسی حلقوں سے اس خبر کی تردید کی جا رہی ہے۔ جرمنوں کا یہ اقدام اہل مشرق کے لئے دوسرے سب اقدامات کی نسبت زیادہ خطرناک اور نقصان رساں ہے کیونکہ اگر خدانخواستہ جرمن وحشی کاکیشیا میں کامیابی سے گھس آئے۔ تو پھر ان کے پیش نظر مصر و فلسطین کے علاوہ عراق ایران اور آگے ہندوستان بھی ہوگا۔ اور ان ملکوں کے لئے خطرہ بہت بڑھ جائے گا۔

امریکہ اور جنگ

اس وقت دنیا کی نظریں امریکہ پر لگی ہوئی ہیں۔ کہا جاتا ہے کہ اسکی غیر جانبداری کا خاتمہ آخری مرحلہ پر پہونچ چکا ہے۔ مسٹر روزویلٹ سارا ہفتہ مختلف سیاسی لیڈروں سے اس بارہ میں تبادلۂ خیالات کرتے رہے۔ وائٹ ہاؤس میں مختلف کانفرنسیں ہوتی رہیں۔ جس کا نتیجہ تسلی بخش رہا ہے۔ ۹ اکتوبر کو روزویلٹ نے کانگرس کو ایک پیغام بھیجا۔ جس میں کہا اب وقت آگیا ہے کہ امریکہ ہٹلر کے ہاتھوں میں کھلونا نہ بنے۔ بلکہ اس قانون کی پابندیوں سے اپنے آپکو آزاد کر دے۔ ہٹلر نے ہمیں چیلنج دیا ہے جسے ہم کبھی برداشت نہیں کر سکتے ہٹلر کی دھمکیوں کی وجہ سے امریکن جھنڈا سمندروں میں سے خارج نہیں کیا جا سکتا۔ اس کے ساتھ ہی امریکن پارلیمنٹ کے ایوان نمائندگان اور سینٹ میں اس قانون کی تنسیخ کی تجویزیں پیش ہو چکی ہیں۔ اور امریکن مدبر اسے منسوخ کرانے کے لئے پورا زور دے رہے ہیں۔

لیبیا کا محاذ جنگ

اس کے علاوہ دوسرا محاذ جنگ لیبیا میں ہے۔ یہاں بھی گزشتہ چند دنوں سے جنگ تیز ہو گئی ہے۔ جرمن ٹینکوں کے ایک دستہ نے حملہ کر کے ایک برطانی چوکی پر قبضہ کر لیا۔ مگر اسی رات واپس لے لی گئی۔ جرمن اس محاذ پر نئے قسم کے اور بہت خوفناک گولے استعمال کر رہے ہیں۔ ۱۲ کو پھر انہوں نے ایک چوکی پر قبضہ کیا۔ ۱۳ اکتوبر کو پھر دونوں فوجوں کے ٹینکوں میں شدید جنگ ہوئی۔ اور برطانی فوج نے اپنی چوکی دشمن سے واپس چھین لی۔ [illegible]

تبلیغ اندرون ہند

مختلف مقامات میں تبلیغ احمدیت

انبالہ شہر ۔ مولوی محمد حسین صاحب مبلغ نے ۱۶ تا ۲۲ تبوک ۱۳۲۰ھش شہر اور چھاؤنی کے مختلف حصوں کا دورہ کر کے ۴۲ اشخاص کو انفرادی تبلیغ کی ۔ پانچ لیکچر دیئے سات درس تبلیغی و تربیتی دیئے ۔ نیز جماعت انبالہ نے ماہ ظہور (اگست) میں چار پبلک جلسے کئے ۔ نماز مغرب کے بعد روزانہ بابو محمد مستقیم صاحب وکیل تفسیر کبیر کا درس دیتے ہیں ۔ جماعت کی مجموعی حالت تربیت کے لحاظ سے اچھی ہے ۔

کلکتہ ۔ مولوی ظل الرحمن صاحب مبلغ نے یکم تا ۱۵ تبوک تین لیکچر دیئے ۔ ۲۸ ۔ افراد کو انفرادی تبلیغ کی ۔ قرآن کریم ۔ حدیث شریف ۔ تذکرہ ۔ تفسیر کبیر کا درس دیا ۔ بھارتی مہا ودیا راسٹے کے زیر اہتمام جلسوں میں اسلام کے متعلق لیکچر دینے کیلئے مولوی صاحب کو دعوت دی گئی ۔ مذکورہ بالا ایک ایسی انسٹی ٹیوشن ہے ۔ جس کا کام مختلف علوم اور مذاہب کے متعلق ریسرچ کرنا ہے ۔

سندھ ۔ مولوی غلام احمد صاحب فرخ مبلغ نے ۱۵ تا ۲۱ تبوک تین لیکچر احمدیت کی برکات اور صداقت پر دیئے چار مقامات کا دورہ کیا ۔ ۲۴ اشخاص کو انفرادی تبلیغ کی ۔ تفسیر کبیر کا درس دیا ۔ بعض اہم مضامین پر نوٹ لکھوائے ۔ ۲۵ ۔ میل تبلیغی سفر کیا ۔ جماعت پنجمورو کے انصار کا تقریری مقابلہ کرایا ۔ اور اوّل دوم ۔ سوم کو انعامات دیئے ۔

ادرحمہ ۔ مولوی محمد الدین صاحب نے ۱۵ تا ۲۲ تبوک چار مقامات کا دورہ کر کے ۹ اشخاص کو انفرادی تبلیغ کی ۔ پانچ درس دیئے ۔ ۴۵ میل تبلیغی سفر کیا

کشمیر ۔ مولوی عبد الواحد صاحب مبلغ نے ۱۱ تا ۲۲ تبوک ۱۲ مقامات کا دورہ کر کے پانچ لیکچر دیئے ۲۳ آدمیوں کو انفرادی تبلیغ کی ۔ ۸۲ میل تبلیغی سفر کیا ۔

راولپنڈی ۔ مولوی عبد الغفور صاحب مبلغ نے ۱۵ تا ۲۲ تبوک شہر کے مختلف حصوں کا دورہ کر کے ۱۲ ۔ اشخاص کو تبلیغ کی ۔ تین لیکچر دیئے ۔ آٹھ درس قرآن کریم و کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے دیئے ۔ بعض احباب کو تبلیغی نوٹ لکھوائے ۔

مالابار ۔ مولوی عبد اللہ صاحب مبلغ نے ۱۵ تا ۲۱ تبوک ۹ ۔ اشخاص کو انفرادی تبلیغ کی ۔ اور خطبہ جمعہ میں رمضان شریف کی برکات سے مستفیض ہونے کے لئے نصیحت کی ۔ جماعت کی اصلاح اور اتحاد عمل کے پیش نظر ایک ماہانہ میٹنگ کی تجویز جماعت کے سامنے پیش کی ۔

جڑانوالہ ۔ حافظ مبارک احمد صاحب لیکچرار جامعہ احمدیہ پندرہ روز دورہ کیلئے علاقہ مذکور میں تشریف لے گئے تھے ۔ آپ نے چھ غیر احمدی دیہات کا دورہ کر کے پیغام احمدیت پہنچایا ۔ اکثر جگہ لوگوں نے توجہ سے آپ کی باتوں کو سنا ۔ آپ نے چک ۵۶۲ و ۵۶۳ کے لوگوں کو جمع کر کے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی آمد کی علامات سنائیں پبلک پر بہت اچھا اثر ہوا ۔ بعض لوگوں نے جلسہ سالانہ پر آکر بیعت کرنے کا وعدہ کیا ۔

توپ خانہ بازار (لاہور چھاؤنی)
مستری محمد شفیع صاحب سکرٹری تعلیم و تربیت لکھتے ہیں ۔ خدا کے فضل سے احباب جماعت تبلیغ میں اور عام خدمت خلق میں حصہ لیتے ہیں ۔ ہماری جماعت کے آٹھ مستریوں نے غیر احمدیوں کی ایک مسجد میں مفت کام کر کے اسے تعمیر کیا ۔ یہ کام چار معماروں کا ۱۶ دن کا تھا ۔ ہمارے اس کام نے غیروں کے دلوں میں گہرا اثر پیدا کیا ۔

لائلپور ۔ شیخ محمد یوسف صاحب سکرٹری تبلیغ لکھتے ہیں ۔ ۱۵ تبوک مسجد احمدیہ میں جناب قاضی محمد نذیر صاحب لیکچرار جامعہ احمدیہ نے مسئلہ نبوت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر لیکچر دیا ۔ لیکچر سے قبل جلسہ میں شمولیت کے لئے غیر مبایعین کے دائیں پریذیڈنٹ صاحب کو دعوت دی ۔ کہ تقریر کے بعد نفس مضمون پر کوئی اعتراض کر سکتے ہیں تو کریں ۔ قاضی صاحب نے ایک گھنٹہ تک غیر مبایعین کے چیدہ چیدہ اعتراضات کے جوابات دیئے ۔ غیر مبایعین میں سے کوئی صاحب سوال کی جرأت نہ کر سکے ۔

بھاگلپور ۔ مولوی محمد سلیم صاحب مبلغ نے ۸ تا ۱۴ تبوک شہر کے مختلف حصوں کا دورہ کر کے ۸۰ اشخاص کو انفرادی تبلیغ کی ۔ خطبہ جمعہ پڑھا ۔ ۶ تربیتی و تبلیغی درس دیئے ۔ جن میں احمدی مرد و زن کے علاوہ غیر احمدیوں نے بھی شمولیت کی ۔ نظارت بیت المال اور نظارت امور عامہ سے متعلقہ امور میں حصہ لیا ۔ مختلف مواقع پر معززین خواندہ طبقہ کے ساتھ احمدیت اور اسلام کے مخصوص مضامین پر تبادلہ خیالات کیا ۔

چک ۳۵ جنوبی سرگودہا :۔
میاں محمد اسمٰعیل صاحب سکرٹری لکھتے ہیں ۱۵/۱۶ تبوک مولوی غلام رسول صاحب راجیکی نے اسلام اور احمدیت کی صداقت پر لیکچر دیا ۔ گیانی عباد اللہ صاحب نے صداقت اسلام اور سکھ مسلم اتحاد پر سکھ دھرم کی رو سے تقریر کی ۔ مہاشہ محمد عمر صاحب نے صداقت حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر تقریر کی ۔ گیانی عباد اللہ صاحب نے وفات مسیحؑ پر از روئے گرنتھ صاحب تقریر کی ۔ تمام تقاریر کو بہت پسند کیا گیا ۔

پشاور ۔ مولوی چراغ الدین صاحب نے ۱۰ تا ۱۸ تبوک چار مقامات کا دورہ کیا ایک غیر احمدی مولوی صاحب سے اجرائے نبوت پر تبادلہ خیالات کیا ۔ ایک تربیتی لیکچر دیا ۔ ۱۴ اشخاص کو انفرادی تبلیغ کی ۔ آٹھ درس قرآن کریم اور تین کتب حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام سے دیئے ۔

راولپنڈی ۔ مولوی عبد الغفور صاحب نے ۸ تا ۱۵ تبوک ۶ تربیتی و تبلیغی درس دیئے ۔ کمپنی باغ میں مجوزہ پروگرام کے مطابق فضیلت اسلام پر پبلک لیکچر دیا ۔ ایک تربیتی لیکچر میں احباب جماعت کو ان کے فرائض کی طرف توجہ دلائی ۔ بعض مسائل خصوصی پر نوٹ لکھوائے ۔

(ناظم نشر و اشاعت)

تحریک جدید کی قربانیوں میں مجاہدین کے مخلصانہ جذبات

جماعت لکھنؤ کے سکرٹری مال مرزا احسام الدین صاحب لکھتے ہیں :۔
"جونہی آپکی طرف سے کوئی اعلان ہوتا ۔ کہ فلاں تاریخ تک وعدہ پورا کرنیوالوں کے نام حضرت کے حضور دعاء کیلئے پیش ہونگے ۔ احباب میں بجلی کی ایک رو دوڑ جاتی ہے ۔ دل میں ایک اضطراب ہوتا ہے ۔ جو انکے قصر دل کو متزلزل کر جاتا ہے ۔ اور ایک شدید خواہش اور تڑپ ہوتی ہے ۔ کہ ہمارا وعدہ بھی پورا ہو جائے ۔ تاہم بھی اپنے آقا ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور پیش ہو جائیں ۔ مخلصین کے ان جذبات کو آپکا تو ذہن بھی نہیں پہنچتا ۔ کیونکہ آپ تو روئے زیبا کی سیر ہر صبح و شام کرتے رہتے ہیں ۔ دور افتادوں کی ربودگی اور وارفتگی آپ کو کہاں نصیب ہے ۔ کئی ہیں جنہوں نے اپنے گھر کا سامان رہن رکھ کر اپنا وعدہ پورا کیا ۔ دوسرے اصحاب کے وعدے بھی آپ کو جلد مل جائیں گے ۔ سید ارتضیٰ علی صاحب کیطرف سے ایک ڈرافٹ ۱۸۰ روپے کا ارسال ہے ۔"

"بیشک بعض احباب اپنے گھر کا سامان رہن رکھ کر ۔ قرضہ لیکر ۔ خود فاقے کر کے ۔ بیوی بچوں کا پیٹ کاٹ کر روپیہ بھیجتے ہیں ۔ باوجود اس تنگی کے وہ اپنے دل میں بشاشت پاتے ہیں ۔ کیونکہ وہ سمجھتے ہیں ۔ کہ خدا کا قرض اسلئے ہے ۔ کہ اُسے ادا کر دیا جائے ۔ درحقیقت یہی لوگ ہیں جن کی وجہ سے خدا تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کی تعریف کی ۔"

(۲) ایک دوست محمد حسام الدین صاحب منٹگمری سے بحالت بیکاری حصہ لیتے ہوئے لکھتے ہیں :۔
"حضور! یہ دور افتادہ خادم قریباً پانچ چھ سال سے بہت بُری طرح بے روزگار ہے ۔ اس کے باوجود یہ عاجز "تحریک جدید" کے چندہ میں بفضلہ تعالیٰ حصہ لے رہا ہے ۔ پہلے چار سال بالکل محروم رہا تھا ۔ مگر خدا نے میری دیرینہ شدید خواہش کو پورا کرنے کیلئے عجیب طرح سے سامان پیدا کر دیئے ۔ یعنی خاکسار نے اپنی رہی سہی قدر قلیل جائیداد کے ایک حصہ کو فروخت کر دیا تو جماعت کے بعض احباب نے میری حالت کو مدنظر رکھتے ہوئے کہا ۔ کہ آپ اس تحریک میں شامل نہ ہوں ۔ مگر الحمد للہ حضور کی دعاؤں کی برکت سے چار سال کا چندہ یکمشت ادا کر دیا میرے پیارے آقا! اب تک بھی کسی نہ کسی طرح سے "تحریک جدید" کا وعدہ ادا کر رہا ہوں ۔ پیارے آقا! ساتویں سال کا چندہ بھی باوجود بے کاری کے بجائے -/6/3 کے -/12/6 ادا کر دیا ہے ۔ الحمد للہ! حضور کی خدمت میں کامیابی کی دعا کیلئے درخواست ہے ۔"

(۳) جناب ملک غلام رسول صاحب شوق تحریر فرماتے ہیں ۔ کہ ۲۹ رمضان المبارک سے پہلے پہلے میرا چندہ سال ہفتم ۱۰/۳ روپے مرکز میں پہنچ جائیگا ۔ دوسرے دوستوں کو بھی ۲۹ رمضان المبارک کی دوپہر تک اپنا وعدہ سو فی صدی مرکز میں داخل کرنے کی کوشش

دوسرا ہفتہ تعلیم وتلقین

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مبارک تحریک کے ماتحت مجالس انصار اللہ و خدام الاحمدیہ ماہ ہجرت کے آخر میں مسئلہ نبوت کی تعلیم وتلقین کا ہفتہ منعقد کر چکی ہیں۔ سابقہ تجربہ شاہد ہے کہ یہ تحریک جماعت کے لئے بہت ہی مفید ثابت ہوئی ہے۔ مجلس منتظمہ نے فیصلہ کیا ہے کہ ہر سال ایسے دو ہفتوں کے انعقاد کا انتظام کیا جائے۔ دوسرا ہفتہ تعلیم وتلقین انشاء اللہ ۲۳ نومبر سے ۲۹ نومبر تک منایا جائے گا۔ امتحان کی تاریخ کا اعلان بعد میں کیا جائے گا۔ اس دفعہ تعلیم وتلقین کے لئے مسئلہ خلافت کا اہم اور ضروری موضوع مقرر کیا گیا ہے۔ امید ہے کہ تمام مجالس خدام و انصار بیش از بیش جوش و اخلاص کے ساتھ اس مفید اور بابرکت تحریک میں حصہ لیں گی۔ اور جو مجالس پہلے کسی وجہ سے ہفتہ تعلیم وتلقین کا انعقاد نہ کر سکی ہوں۔ وہ بھی اس دفعہ پورے اہتمام سے اس تحریک کو عملی جامہ پہنائیں گی انشاء اللہ مجلس منتظمہ کی طرف سے کوشش کی جائے گی۔ کہ ہفتہ مذکورہ سے قبل کوئی مختصر کتاب بھی اس موضوع پر شائع ہو جائے۔

خاکسار خلیل احمد سیکرٹری سب کمیٹی مشترکہ خدام و انصار

امتحان ”مسئلہ کفر و اسلام کی حقیقت“

قبل ازیں اعلان کیا جا چکا ہے۔ کہ مجلس خدام الاحمدیہ کے زیر اہتمام آئندہ امتحان انشاء اللہ تعالیٰ ۲۶- (ماہ اکتوبر) کو ہوگا۔ اس امتحان کے لئے ”مسئلہ کفر و اسلام کی حقیقت“ کو بطور نصاب مقرر کیا گیا ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے متعدد بار جماعت کے احباب کو اس امر کی تلقین فرمائی ہے۔ کہ وہ غیر مبائعین سے متعلق مسائل سے کماحقہ واقفیت حاصل کریں اسی غرض کو مدنظر رکھتے ہوئے آئندہ امتحان کے لئے اس کتاب کو تجویز کیا گیا ہے۔ امید ہے۔ جماعت کے تمام خواندہ احباب۔ اور خواتین حضور کے ارشاد کے پیش نظر کثرت سے امتحان میں شریک ہوں گے۔

قائدین اور زعماء کرام کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ وہ اپنی اپنی جگہ کے جملہ خواندہ احباب اور خواتین کو اس امتحان میں شامل کرنے کے لئے پُرزور اور وسیع پروپیگنڈا کریں۔ اور امیدواران کے نام معہ چندہ داخلہ بحساب ایک آنہ فی کس ارسال فرمائیں۔ فیس داخلہ کی وصولی لازمی ہے۔ چونکہ امتحان بالکل قریب آگیا ہے۔ اس لئے وہ اس اہم اور مقدس فریضہ کی طرف فوری توجہ مبذول فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

خاکسار عبد اللطیف مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

آئندہ امتحان میں شامل ہونے والے بچے

اطفال احمدیہ کے آئندہ امتحان منعقدہ ۳۱ اکتوبر مطابق ۳۱ اخاء میں شامل ہونے والے بچوں کو چاہیئے۔ کہ اپنے نام معہ فیس داخلہ ایک پیسہ فی کس زعیم یا قائد مقامی کی وساطت سے جلد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے دفتر میں بھجوا دیں۔

اس امتحان کے لئے ”مسلم نوجوانوں کے سنہری کارنامے“ کے پہلے ۵۶ صفحات بطور نصاب مقرر ہیں۔ کتاب شیخ رحمت اللہ صاحب شاکر الفضل قادیان سے پانچ آنے پر مل سکتی ہے۔

خاکسار محبوب عالم خالد مہتمم اطفال احمدیہ

فارغ التحصیل جامعہ احمدیہ کی ضرورت

نظارت ہذا میں ایک مبلغ کی اسامی خالی ہوئی ہے۔ جس پر جامعہ احمدیہ قادیان کی مبلغین کلاس پاس شدہ امیدوار مقرر کیا جائے گا۔ خواہشمند احباب اپنی درخواستیں معہ نقول سرٹیفکیٹ و تصدیق مقامی پریذیڈنٹ نظارت ہذا میں بھجوا دیں۔ اگر کوئی سابقہ تجربہ ہو۔ تو اس کا بھی ذکر کیا جائے۔

ناظر دعوت و تبلیغ قادیان

نتیجہ امتحان درجہ رابعہ جامعہ احمدیہ

امسالی درجۂ رابعہ جامعہ احمدیہ کا امتحان صرف دو طالب علموں نے دیا تھا جن کا نتیجہ حسب ذیل ہے:-

جامعہ احمدیہ

۱- مولوی محمد احمد صاحب خلیل کمپارٹمنٹ مضمون ملا پتا پاری

پرائیویٹ

۲- مولوی عبد الرحمٰن صاحب مبشر ۱۲۰/۲۷۷ پاس

ناظر تعلیم و تربیت قادیان

سامان مساجد دینے والوں کا شکریہ

مولوی محمد اسمٰعیل صاحب مولوی فاضل وکیل یادگیر کی تحریک پر برادرم محمد معین الدین صاحب اور جناب محمد امین صاحب جینت کنٹہ علاقہ حیدر آباد دکن نے مسجد مبارک کے فرش کے لئے نہایت عمدہ دریاں تیار کر کے بھجوائی ہیں نظارت ہر دو دوستوں کا شکریہ ادا کرتی ہے۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔ نیز دوستوں سے درخواست ہے کہ وہ ان دونوں نوجوانوں کے لئے دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ انہیں بیش از بیش خدمت کی توفیق عطا فرمائے۔

ناظر تعلیم و تربیت۔

پرچہ باقاعدہ نہ پہنچنے کی شکایات

بعض احباب کی طرف سے الفضل باقاعدہ نہ ملنے یا دیر سے ملنے کی شکایات موصول ہوتی رہتی ہیں۔ ایسی صورت میں احباب کو چاہیئے۔ کہ اول اپنے ڈاکخانہ سے شکایت رفع کرانے کی کوشش کریں۔ لیکن اگر شکایت کے ازالہ کی صورت پیدا نہ ہو۔ تو پھر ہمیں لکھیں ہم اس بارے میں ہر ممکن طریق سے شکایات رفع کرانے کی کوشش کریں گے۔ (مینیجر)

محافظ اٹھرا گولیاں (رجسٹرڈ)

جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہوجاتے ہوں۔ یا مردہ پیدا ہوتے ہوں۔ یا حمل گر جاتا ہو۔ اس کو اٹھرا کہتے ہیں۔ جن کے گھر میں یہ مرض لاحق ہو۔ وہ فوراً حضرت حکیم مولوی نورالدین اعظم رضی اللہ عنہ طبیب شاہی سرکار جموں و کشمیر کا نسخہ محافظ اٹھرا گولیاں رجسٹرڈ استعمال کریں۔ حضور کے حکم سے یہ دواخانہ ۱۹۱۰ء سے جاری ہے۔ استعمال شروع حمل سے آخیر رضاعت تک قیمت فی تولہ سوا روپیہ مکمل خوراک گیارہ تولہ یکمشت منگوانے والے سے ایک روپیہ تولہ علاوہ محصول ڈاک لیا جائیگا۔ عبدالرحمٰن کاغانی اینڈ سنز دواخانہ رحمانی قادیان

اردو زبان میں بہترین
قانونی کتابیں

فہرست کتب مفت طلب کریں

ملنے کا پتہ:

مطبع راست گفتار جنرل لاء بکس ایجنسی ہال بازار امرتسر

قائم شدہ ۱۸۸۹ء

شباکن!

شباکن کیا ہے؟ یہ ایک نئی دوائی ہے۔ جو کہ بخار کا نہایت مجرب۔ اور تیر بہدف علاج ہے۔ اس دوائی نے کونین کی ضرورت سے آپ کو آزاد کر دیا ہے۔ کونین کھانے سے ایک طرف "بخار ٹوٹتا تھا۔ تو دوسری طرف مریض کی کمر بھی ٹوٹ جاتی تھی جسم کانپتا تھا۔ اور سر میں چکر آتے تھے۔ رنگ زرد ہوجاتا تھا۔ سیدھا کھڑا نہ ہوا جاتا تھا۔ معدہ خراب ہو جاتا تھا۔ شباکن میں ان میں سے کوئی نقص نہیں ہے سر میں چکر آتے ہیں۔ نہ ضعف ہوتا ہے۔ نہ ہاضمہ خراب ہوتا ہے۔ نہ جسم کانپتا ہے۔ بلکہ یہ معدے اور دل کو مضبوط کرتی ہے۔ پیشاب اور پسینہ خوب دل کھول کر لاتی ہے۔ اور بخار بغیر کسی تکلیف کے پیدا ہونے کے اتر جاتا ہے۔ کونین سے تلی اور جگر کو نقصان پہنچتا ہے۔ اور جگر اور تلی کے مریض اس سے تکلیف اٹھاتے ہیں۔ مگر شباکن تلی اور جگر کا علاج ہے۔ اس سے تلی دور ہوتی ہے۔ جگر کی اورام جاتی رہتی ہیں۔ اور خون صالح پیدا ہوتا ہے۔ شباکن بچوں کیلئے بھی اکسیر ہے۔ بغیر اس کے کہ کونین کی طرح ان کے خوبصورت چہروں کو زرد بنا دے یہ ان کے خون میں خرابی پیدا کئے بغیر ان کے بخار کو اتار دیتی ہے۔ ملیریا کے دن آ رہے ہیں۔ بعد دو تین ماہ تک ملیریا ہندوستان میں اپنا گھر بنا لیتا ہے۔ آپ کو آج ہی سے شباکن منگوا کر اپنے گھر میں رکھ لینی چاہیئے تاکہ بخار کے حملہ کے ساتھ آپ اسے استعمال کر لیں۔ شباکن کو اگر آپ بخار سے پہلے استعمال کریں تو بخار کے حملوں سے بچ جائیں گے۔ بچوں کو بخار کا شکار ہونے سے پہلے شباکن کا استعمال کرائیے۔ تاکہ ان کی ننھی سی جان بخار کے حملہ سے کمزور نہ ہو جائے۔ یہی دن بچوں کے پڑھنے کے ہوتے ہیں۔ انکو امتحان میں نہ ڈالیئے۔ ان کی صحت کو محفوظ رکھیئے۔ پھر دیکھیئے وہ کس طرح دن اور رات صحت میں ترقی کرتے ہیں۔ شباکن کو یاد رکھیئے۔ شباکن ایک بے نظیر دوا ہے۔ قیمت سو خوراک صرف عہ جو کہ کونین کی موجودہ قیمت کا صرف ایک تہائی ہے۔ بچوں کو آدھی خوراک دینی چاہیئے

ملنے کا پتہ:۔ مینیجر دواخانہ خدمت خلق قادیان

وی۔پی وصول فرمائیں!

وی۔پی ارسال کئے جا چکے ہیں۔ اور احباب کرام کی خدمت میں مؤدبانہ درخواست ہے۔ کہ وہ تکلیف اٹھا کر بھی وی۔پی۔ وصول فرمائیں اس وقت کاغذ کی انتہائی گرانی کے باعث ایک پیسہ کا نقصان بھی ناقابل برداشت ہے۔ لہٰذا احباب سے توقع ہے۔ کہ وہ ایسے نازک وقت میں پورا پورا تعاون فرمائیں گے۔ (مینیجر)

ادائیگی چندہ ملتوی نہ فرمائیں!

"الفضل" کے بعض خریدار اصحاب چندہ کی ادائیگی کو مستقبل پر ملتوی کر رہے ہیں۔ ایسے تمام دوستوں کی خدمت میں مؤدبانہ التجاء ہے۔ کہ اس وقت کاغذ کی ہوشربا گرانی کے باعث اخراجات کی اس قدر شدید تنگی ہے۔ کہ "الفضل" کے لئے ایک ایک دن گذارنا مشکل ہو رہا ہے۔ ایسی حالت میں "الفضل" احباب کے تعاون کا سخت محتاج ہے۔ پس چندہ کی ادائیگی کو ملتوی نہ فرمایا جائے۔

احباب کو معلوم ہونا چاہیئے۔ کہ اگر وہ ادائیگی چندہ کو ملتوی فرمائیں گے۔ تو اس وقت روزمرہ کے اخراجات کہاں سے پورے ہوں گے۔ جن دوستوں کے ذمہ بقایا ہے۔ وہ خدارا بہت جلد بقائے صاف فرمائیں۔

(مینیجر)

لنڈن ۱۳ ر اکتوبر۔ بی بی سی کا بیان ہے۔ کہ ماسکو کی طرف جرمن پیشقدمی کی رفتار بہت سست پڑ گئی ہے۔ خیال ہے۔ کہ وہ اپنی عقبی لائینوں کو درست کرکے اور روسیوں سے صاف کرنے کے بعد وسیع پیمانہ پر اس مہم کو شروع کریں گے۔ جرمن ہائی کمانڈ نے اعلان کیا ہے۔ کہ مشرقی محاذ کی جنگ طے شدہ پروگرام کے مطابق جاری ہے۔ ویزما کے علاقہ میں گھری ہوئی روسی فوجوں کا خاتمہ قریب ہے۔ بریانسک اور ویزما میں ساڑھے تین لاکھ روسی قید کئے گئے ہیں۔ کاکیشیا کے شہر ڈوگن برگ پر بھی جرمنوں نے قبضہ کا دعویٰ کیا ہے بریانسک کو روسیوں نے خالی کر دیا ہے فن ہائی کمانڈ نے اعلان کیا ہے۔ کہ فن فوجوں نے لڈوگا اور انیگا کے درمیان سارے علاقہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ کریمیا کا دارالسلطنت بھی ان کے قبضہ میں آچکا ہے۔ ماسکو کے حالات کے پیش نظر روسی کمانڈر انچیف مارشل وارشیلاف لینن گراڈ سے یہاں پہنچ گیا ہے۔ برطانیہ کے اخبارات تسلیم کر رہے ہیں۔ کہ روس کے حالات انتہائی طور پر نازک ہو چکے ہیں۔ اور لکھ رہے ہیں۔ کہ خلیج فارس کے رستہ اسکو امداد دینے کے علاوہ مغرب میں دشمن پر برطانی حملہ بھی ضروری ہے۔ مسٹر ہوربلیشیا سابق وزیر جنگ نے مشورہ دیا ہے۔ کہ اب اٹلی پر کاری ضرب لگانے کا وقت آگیا ہے۔ بحیرہ روم کو دشمن سے پاک کرکے اس رستہ بھی روس کو امداد بھیجنی چاہیئے۔

لنڈن ۱۳ ر اکتوبر ہٹلر کی آئیندہ تجاویز کے متعلق یہاں بہت قیاس آرائیاں ہو رہی ہیں۔ مبصرین کی رائے ہے۔ کہ وہ جاپان کو روس پر حملہ کے لئے بہت زور دے رہا ہے۔ وہ تمام روس کو فتح کرنا نہیں۔ بلکہ اس کی فوجی قوت کو ختم کرنا چاہتا ہے۔ اگر وہ اس میں کامیاب ہو گیا۔ تو وہ امیر البحر دارلان کی مدد سے سپین اور پرتگال کی راہ سے برطانیہ پر حملہ کی کوشش کرے گا۔ بحر اوقیانوس کی جنگ کے لئے یہ حملہ ضروری ہے۔

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں!

لنڈن ۱۳ ر اکتوبر۔ ماسکو سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ روسی فوجوں نے اوریل خالی کرنے سے پیشتر اُسے تباہ کر دیا۔ ٹولا اور اوریل کے درمیان والی سڑک کو بارود سے اڑا دیا۔

برلین ۱۳ ر اکتوبر۔ جرمن گورنمنٹ نے اس قسم کی افواہوں کی تردید کی ہے کہ جرمن صلح کی شرائط معلوم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان کا بیان ہے۔ کہ جب تک چرچل پارٹی کے ہاتھ میں انگلستان کی باگ ہے۔ جرمنی صلح کے لئے کوئی گفت و شنید نہیں کر سکتا۔

لنڈن ۱۳ ر اکتوبر۔ یکشنبہ کی رات کو جرمنی پر اس جنگ کا سب سے بڑا ہوائی حملہ کیا گیا۔ اس میں برطانیہ کے چار انجنوں والے تین سو جہازوں نے حصہ لیا۔ بویریا برطانی اڈوں سے ۱۲ سو میل دور ہے۔ مگر اس پر بھی حملے کئے گئے رائن لینڈ اور شمال مغربی جرمنی پر بھی شدید حملے کئے گئے۔ حملوں کا حلقہ پانچسو میل تک پھیلا ہوا تھا۔

انقرہ ۱۳ ر اکتوبر۔ ہٹلر کا نمائندہ خصوصی ڈاکٹر کلاڈیس ترکی کے ساتھ تجارتی معاہدہ کرنے کے بعد واپس چلا گیا ہے۔ اس کے ساتھ صدر جمہوریہ ترکی کا ایک نمائندہ جرمنی گیا ہے۔ جو ہٹلر سے ملاقات کریگا۔ اس کا مشن معلوم نہیں ہو سکا۔

نیویارک ۱۳ ر اکتوبر۔ امریکہ کے مشہور اخبار ہیرلڈ ٹریبون نے لکھا ہے کہ کرۂ ارض اتنا بڑا نہیں۔ کہ اگر امریکہ فاتح ہٹلر سے جان بچا کر بھاگنا چاہے۔ تو بھاگ سکے۔ ہٹلر نے امریکہ کے طرز زندگی کو چیلنج دیا ہے۔ جس کا جواب دینا شیوۂ مردانگی ہے۔ امریکہ کا فرض ہے۔ کہ روس کے نقصانات کو جلد پورا کرے اور برطانیہ کو تقویت پہنچائے۔

نیویارک ۱۳ ر اکتوبر۔ ایک امریکن لیڈر نے بہت بڑے مجمع میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ اگر وشی گورنمنٹ نے جرمنی کو مغربی کرہ ارض کی فرانسیسی نوآبادیات میں سے کسی کے استعمال کی اجازت دی تو اس صورت میں امریکہ ان پر قبضہ کر لیگا۔ ہم اس بات کو گوارہ نہیں کرینگے کہ غیر ملکی لوگ مغربی کرۂ ارض میں آکر ہمارے معاملات میں دخل دیں۔

واشنگٹن ۱۳ ر اکتوبر۔ امریکہ کو سامان ربڑ مہیا کرنے والی ایک بہت بڑی کمپنی "فائرسٹون" کا کارخانہ آتشزدگی کی وجہ سے تباہ ہو گیا ہے نقصان کا اندازہ ایک کروڑ تیس لاکھ ڈالر کیا جاتا ہے۔

سنگاپور ۱۳ ر اکتوبر۔ مسٹر شنٹن ٹامس گورنر نے کونسل کے بجٹ سیشن میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ رائل نیوی اور رائل انڈین نیوی کے جہازوں کی تعمیر کے لئے ایک کروڑ ڈالر کی رقم مہیا کی گئی ہے۔ بعض جہازوں کے انجن ایک ایک ہزار ہارس پاور کے ہونگے۔ آپ نے کہا۔ ان اخراجات کو پورا کرنے کے لئے انکم ٹیکس میں اضافہ کیا جائیگا۔

رنگون ۱۳ ر اکتوبر۔ معلوم ہوا ہے کہ برما کی حدود کی حفاظت کرنے والے عساکر کی بار برداری کے لئے جو برمی جانور استعمال ہوتے ہیں۔ وہ افیون کے کش لگانے کے عادی ہوتے ہیں۔ انہیں عادی کیا جاتا ہے۔ تا طویل پہاڑی سفروں میں تھکان محسوس نہ کریں۔

لاہور ۱۳ ر اکتوبر۔ گورنر پنجاب نے رسالہ انڈین پنچر ویلتھ کی تمام کاپیاں بحق ملک معظم ضبط کئے جانے کا حکم دیا ہے۔ یہ رسالہ اپریل ۱۹۴۱ء میں طبع ہوا تھا۔ اس کا ایک مضمون مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو ٹھیس پہنچانے والا ہے۔

بٹاویا ۱۳ ر اکتوبر۔ ولندیزی ریڈیو سے اعلان کیا گیا ہے۔ کہ ڈچ ایسٹ انڈیز کا کمانڈر انچیف ایک فضائی حادثہ میں ہلاک ہو گیا۔

لنڈن ۱۳ ر اکتوبر۔ مقبوضہ یورپ سے جرمن فوجیں دھڑا دھڑ مشرقی محاذ پر بھیجی جاری ہیں۔ گزشتہ چند روز میں فرانس سے دو لاکھ جرمن سپاہی روس بھیجے جا چکے ہیں۔

کلکتہ ۱۳ اکتوبر۔ وزیر اعظم بنگال نے آج ایک روزانہ اخبار کا افتتاح کرتے ہوئے کہا۔ کہ ہم بنگال میں نئے دور کا آغاز کر رہے ہیں۔ بنگال مسلم لیگ کی ورکنگ کمیٹی نے میرے بیان پر غور کرنے کے لئے مجھے اطلاع دیئے بغیر اجلاس بلایا۔ حالانکہ میں اس کمیٹی کا صدر ہوں۔ تین وزیر بھی اس میں شامل ہوئے۔ اور میں اس حقیقت کو نظر انداز نہیں کر سکتا کہ اگر میرے ساتھی میرے خلاف ہیں تو وزارت میں تعاون نہیں ہو سکتا۔

لاہور ۱۳ ر اکتوبر۔ پرتاپ کا بیان ہے۔ کہ وزارت پنجاب کی موجودہ پالیسی کو سرکاری حلقوں میں پسند نہیں کیا جاتا۔ بالخصوص چند وزراء کی سرگرمیاں بہت معیوب سمجھی جاتی ہیں۔ اور اس خامی کو رفع کرنے کے لئے پنجاب اسمبلی میں پارٹیوں کی از سر نو تنظیم کے لئے دوڑ دھوپ ہو رہی ہے۔ اگر اس میں کامیابی ہو گئی۔ تو وزارت بھی از سر نو مرتب کی جائے گی۔ جس میں قریباً نصف وزراء نئے ہوں گے۔

ترنتارن ۱۲ ر اکتوبر۔ گندم وڈا ۱۱/۳ گندم ۵۹۱ ۴/۲/۶۔ نبولے ۲/۱۲/۶ بٹالہ میں تلی دھلی ہوئی ۹/۱۲/- درجہ خاص ۱۰/۳/- دال مسور ۴/۶/-۔ گڑ بیا ۳/۱۲ سے ۴/- تک۔ شکر بہی ۵/۱۲ سے ۵/۸/- تک۔ ماش نئے ۵/۸/-۔ امرتسر میں سونا ۴۳/۱۰/-۔ چاندی ۶۳/۸/-۔ اور پونڈ ۲۸/۹/-۔

شملہ ۱۳ ر اکتوبر۔ ایک سرکاری اعلان مظہر ہے۔ کہ ملک معظم نے سر جارج کننگھم گورنر صوبہ سرحد کے عہدہ کی میعاد میں دو سال کی توسیع کر دی ہے۔

ناگپور ۱۳ اکتوبر۔ مسٹر ایینگر ایڈوکیٹ کے کونسلر مقرر ہونے سے مرکزی اسمبلی میں جو نشست خالی ہوئی ہے کانگرس اس کے لئے اپنا امیدوار کھڑا کر رہی ہے کانگرسی لیڈروں

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر:- غلام نبی